احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہلِ سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات
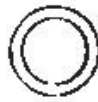
تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

فون ـــــــــ ۷۲۳۳۲۵۰۶

نام کتاب ـــــــ احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ـــــــ اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی

سال طباعت ـــــــ ۱۹۹۶ء

ناشر ـــــــ شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ـــــــ ۹۰/- روپے

مسئلہ نمبر	عنوان	صفحہ
۲۸	نجاست کے بارے میں ایک اور مسئلہ۔	۲۷۷
۲۹	ہندوؤں کی اشیائے خوردنی مسلمان کے لیے جائز ہیں۔ مگر تقویٰ یہ ہے کہ پرہیز کیا جائے۔	۲۷۸
۳۰	لوحِ محفوظ کیا ہے۔	۲۷۹
۳۱	لوحِ محفوظ کی تحریر۔	//
۳۲	نسخ صحف میں ہے یا لوح میں۔	//
۳۳	ترکِ تدبیر اور اسباب پر مکمل اعتماد۔	۲۸۰
۳۴	شقیٔ ازلی اچھا ہو سکتا ہے یا نہیں۔	//
۳۵	حاکم حقیقی اللہ عزّوجل ہے۔	//
۳۶	انبیاء کا علمِ غیب۔	۲۸۱
۳۷	حُقّے کا استعمال۔	۲۸۲
۳۸	حُقّے کے متعلق مزید تحقیق۔	۲۹۱
۳۹	بدمذہبوں کو دوست رکھنے والا امام۔	۲۹۵
۴۰	حق حاصل کرنے کے لیے جھوٹ جائز ہے نہیں۔	۲۹۶
۴۱	حق حاصل کرنے کے لیے زبردستی کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۲
۴۲	فقہی مسائل میں مسلک کے علماء کی سند	//
۴۳	نمازِ عشاء کے وتر اور فرض۔	۳۰۳
۴۴	اثباتِ نبوت کے متعلق احادیث کے حوالے۔	۳۰۵
۴۵	عورت کن مردوں یا عورتوں کے سامنے جا سکتی ہے۔	//
۴۶	چاندی سونے کی گھڑیاں استعمال کرنا یا اعمال کے نکتۂ نظر سے سیم و زر کے چراغ جلانا۔	۳۱۸
۴۷	میّت کی تعزیت کی خاطر آنے والوں کی تواضع۔	۳۱۹

ينبغي للانسان اذا سئل عنه سواء كان ممن يتعاطاه او لا كهذا العبد الضعيف وجميع من في بيته ان يقول هو مباح لكن رائحته تستكرهها الطباع فهو مكروه طبعا لا شرعا الى آخر ما اطال به رحمه الله تعالیٰ۔

ترجمہ: فرمایا جب تک نص قطعی نہ اتری تو آدمی کو چاہیے کہ جب اُس سے حقہ کے بارہ میں سوال کیا جائے تو اُسے مباح ہی بتائے خواہ آپ پیتا ہو یا نہ پیتا ہو جیسے میں اور میرے گھر میں جس قدر لوگ ہیں کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا مگر فتویٰ اباحت ہی پر دیتا ہوں ہاں اُس کی بو طبیعت کو ناپسند ہے تو وہ مکروہ طبعی ہے نہ شرعی اور ہنوز علامہ مذکور کا کلام طویل اس کی تحقیق میں باقی ہے۔

بالجملہ عند التحقیق اس مسئلہ میں سوا حکم اباحت کے کوئی راہ نہیں خصوصًا ایسی حالت میں عجمًا و عربًا و شرقًا و غربًا عام مومنین بلاد و بقاع تمام دُنیا کو اُس سے ابتلا ہے تو عدم جواز کا حکم دینا عامہ امت مرحوم کو معاذ اللہ فاسق بنانا ہے جسے ملت حنیفیہ سمحہ سہلہ غرا بیضا ہرگز گوارا نہیں فرماتی اس طرف علامہ جزری نے اپنے اُس قول میں ارشاد فرمایا کہ:

في الافتاء بحله دفع الحرج عن المسلمين۔

اور اُسے علامہ حامد عمادی پھر منقح علامہ محمد شامی آفندی نے برقرار رکھا۔ اقول:

ولسنا نعني بهذا ان عامة المسلمين اذا ابتلوا بحرام حل بل الامر ان عموم البلوى من موجبات التخفيف شرعا وما ضاق امر الا اتسع فاذا وقع ذلك في مسئلة مختلف فيها ترجح جانب اليسر هونا للمسلمين عن العسر ولا يخفى على خادم الفقه ان هذا كما هو جار في باب الطهارة والنجاسة كذلك في باب الاباحة والحرمة ولذا تراه من مسوغات الافتاء بقول غير الامام الاعظم رضي الله تعالىٰ عنه كما في مسئلة المخابرة وغيرها مع تنصيصهم بانه لا يعدل عن قوله
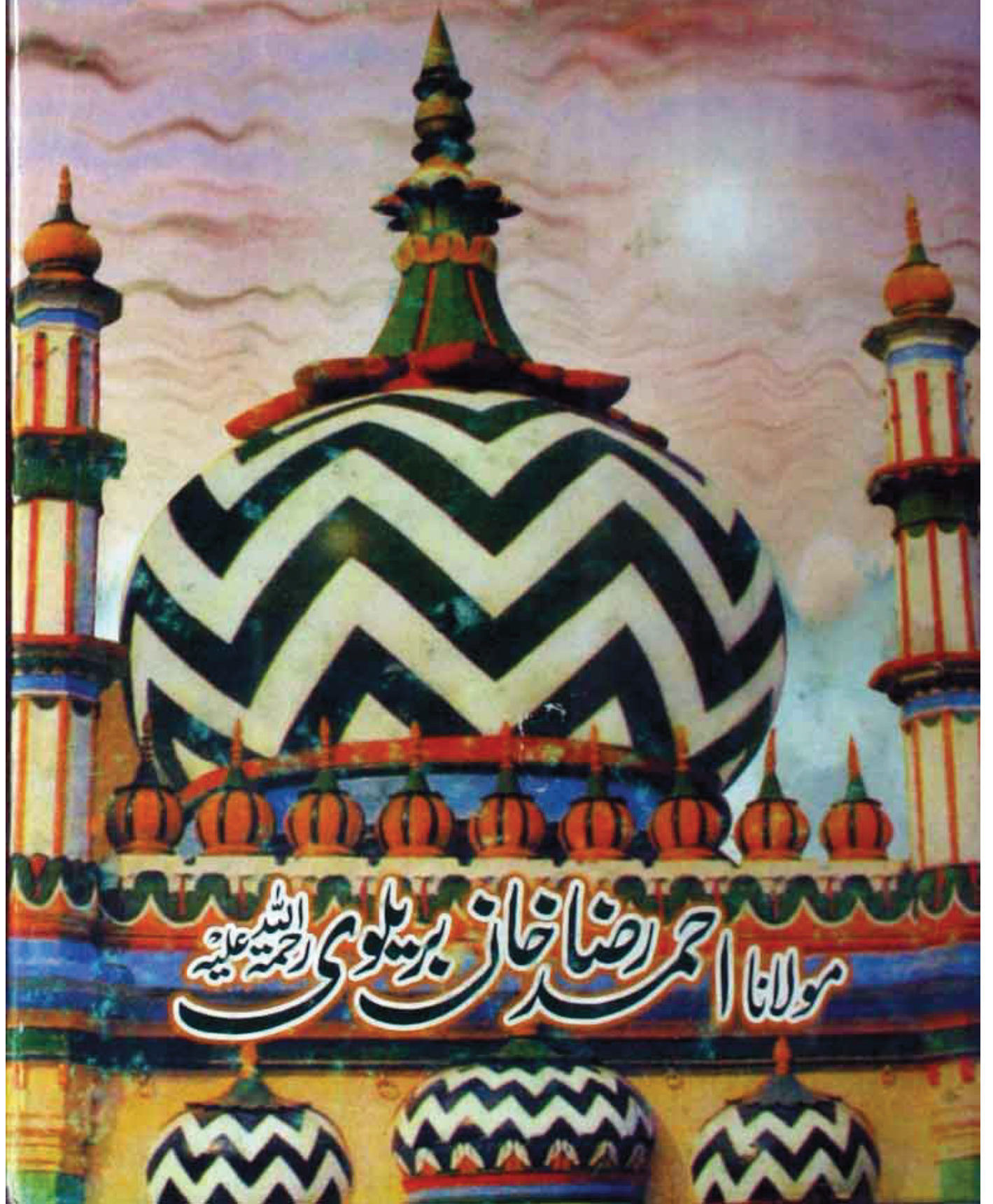
ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات
مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق .... امر شاہد
مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و ادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

بھائی کی کتاب ''آئینۂ قیامت'' میں صحیح روایات ہیں انھیں سننا چاہئے باقی غلط روایات کے پڑھنے سے نہ پڑھنا اور نہ سننا بہت بہتر ہے۔

عرض: اوران مجالس میں رقت آنا کیسا۔

ارشاد: رقت آنے میں حرج نہیں، باقی رفضہ کی سی حالت بنانا جائز نہیں کہ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ ۔ نیز حق سبحانہ نے نعمتوں کے اعلان کو فرمایا اور مصیبت پر صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ نبی ﷺ کی ولادت بارہ ربیع الاوّل شریف یوم دوشنبہ کو ہے اور اسی میں وفات شریف ہے، تو ائمہ نے خوشی و مسرت کا اظہار کیا، غم پروری کا حکم شریعت نہیں دیتی۔

عرض: یہ صحیح ہے کہ شب معراج مبارک جب حضور اقدس ﷺ عرش بریں پر پہنچے۔ نعلین پاک اُتارنا چاہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وادی ایمن میں نعلین شریف اتارنے کا حکم ہوا تھا۔ فوراً غیب سے ندا آئی۔ اے حبیب تمہارے مع نعلین شریف رونق افروز ہونے سے عرش کی زینت و عزت زیادہ ہوگی۔

ارشاد: یہ روایت محض باطل وموضوع ہے۔

عرض: شب معراج جب براق حاضر کیا گیا۔ حضور آب دیدہ ہوئے، حضرت جبریل نے سبب پوچھا۔ فرمایا: آج میں براق پر جارہا ہوں کل قیامت کے دن میری امت برہنہ پا پل صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے شفقت ومحبت امت کے موافق نہیں۔ ارشاد باری ہوا یوں ہی ایک ایک براق بروز حشر تمہارے ہر امتی کی قبر پر بھیجیں گے!۔ یہ روایت صحیح ہے یا نہیں،

ارشاد: بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل اور بے ہودہ ہیں، کیا کہا جائے۔

عرض: کھانے کے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے۔

ارشاد: ہاں کافی ہے بغیر بسم اللہ شیطان اس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے رب العزت نے اس سے فرمایا تھا: وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۔ مال واولاد میں ان کا شریک ہو جو بغیر بسم اللہ کھائے پئے اس کے کھانے میں.... شیطان شریک ہوتا ہے۔ اور بغیر بسم اللہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو مغربین فرمایا جو انسان

وشیطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَوَّلِهٖ وَ آخِرِهٖ پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کردیتا ہے اور بقضلہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف۔ ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا۔ طحطاوی میں اس سے ممانعت لکھی ہے۔ وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا تو ضروری پاتا ہوگا کہ عمر بھر کا پیاسا اس پر دھوئیں سے کلیجہ جلنا۔ بھوک پیاس میں حقہ بہت بُرا معلوم ہوتا ہے۔ (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے۔ اس سے غافل کسی وقت نہ ہو۔

عرض: بدگمانی کیا حرام ہے۔

ارشاد: بے شک، اللہ عزوجل فرماتا ہے:

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔

اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض ظن گناہ ہیں۔

اور حدیث میں فرمایا:

اِیَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِیْثِ۔

گمان سے دور ہو کہ گمان سب سے بڑھ کر جھوٹی بات ہے۔

ایک مرتبہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تنہا ایک گدڑی پہنے مدینہ طیبہ سے کعبہ معظمہ کو تشریف لئے جاتے تھے اور ہاتھ میں صرف ایک تالوٹ تھا۔ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے دیکھا دل میں خیال کیا کہ یہ فقیر اوروں پر اپنا بھار ڈالنا چاہتا ہے یہ وسوسہ شیطانی آنا تھا کہ امام نے فرمایا: شفیق بچو گمانوں سے بعض گمان گناہ ہوتے ہیں نام نہ بتانے اور وسوسہ دلی پر آگاہی سے نہایت عقیدت ہوگئی اور امام کے ساتھ ہولئے۔ راستہ میں ایک ٹیلہ پر پہنچ کر امام نے اس سے تھوڑا ریت لے کر تالوٹ میں گھول کر پیا اور شفیق رحمۃ اللہ علیہ سے بھی پینے کو فرمایا: انہیں انکار کا چارہ نہ ہوا۔ جب پیا تو ایسے نفیس خوشبودار ستو تھے کہ عمر بھر بھی نہ دیکھے نہ سنے۔ ایک روز شفیق رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد حرام شریف میں دیکھا کہ وہی صاحب بیش بہا لباس پہنے درس دے رہے تھے۔ لوگوں سے پوچھا: یہ کون بزرگ ہیں۔ کسی نے کہا: ابن رسول اللہ ﷺ جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جب تخلیہ ہوا، حضرت

اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
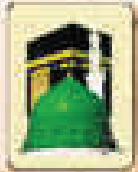
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ یْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

بُراق کے متعلق ایک بے اصل روایت

عرض : شبِ معراج جب براق حاضر کیا گیا (تو) حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) آبدیدہ (یعنی چشمانِ کرم سے آنسو جاری) ہوئے، حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبب پوچھا۔ فرمایا: آج میں براق پر جا رہا ہوں کل قیامت کے دن میری اُمت برہنہ پا (یعنی ننگے پاؤں) پلِ صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے محبت وشفقتِ اُمت کے موافق نہیں۔ ارشادِ باری (عَزَّوَجَلَّ) ہوا: ''یوں ہی ایک ایک براق بروزِ حشر تمہارے ہر اُمتی کی قبر پر بھیجیں گے۔'' یہ روایت صحیح ہے یا نہیں؟

ارشاد : بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل وبیہودہ ہیں۔ کیا کہا جائے!

کھاتے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھنا

عرض : کھانے کے وقت شروع میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینا کافی ہے؟

ارشاد : ہاں کافی ہے۔ بغیر بِسْمِ اللّٰہ شیطان اس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے۔ ربُّ العزت (عَزَّوَجَلَّ) نے اس سے فرمایا تھا:

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (پ۱۵، بنی اسرآئیل: ٦٤) — مال واولاد میں ان کا شریک ہو۔

جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ کھائے پیے اُس کے کھانے میں شیطان شریک ہوتا ہے (صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، باب اداب الطعام......الخ، الحدیث ۲۰۱۷، ص ۱۱۱٦) اور بغیر بِسْمِ اللّٰہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا (شریک) ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو ''مُغَرِّبِیْن'' فرمایا جو انسان وشیطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، الحدیث ٤٤٨٩٢، ج ١٦، ص ١٥١) اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً ''بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ'' پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کردیتا ہے (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیہ علی الطعام، الحدیث ٣٧٦٦، ٣٧٦٧، ج ٣، ص ٤٨٧) اور بِفَضْلِهٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بِسْمِ اللّٰہ شریف۔ (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے، اس سے غافل کسی وقت نہ ہو!